لدھیانوی پر مضامین جمع کیے گئے ہیں۔ ان متنوع مضامین میں مرحومین کی شخصیت کی رنگارنگ اور دل چسپ جھلکیاں نظر آتی ہیں۔ مولانا علی میاں اور مولانا محمد یوسف اپنے اپنے دائروں میں عمر بھر علمی اور دینی خدمات انجام دینے میں معروف رہے۔ ان کے ارادت مندوں کے حلقے بھی خاصے وسیع ہیں۔ اس کا اندازہ زیر نظر خصوصی اشاعت اور اس طرح کے دیگر رسائل کی اشاعتوں سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔

تقریباً ۵۰۰ صفحات پر مشتمل، یہ ضخیم اور مجلد اشاعت خاصے اہتمام سے شائع کی گئی ہے تاہم اس کی کتابت ہموار اور یکساں نہیں ہے جس نے جریدے کی صورت ظاہری کو متاثر کیا ہے۔ لیکن جناب عبدالرشید ارشد کی محنت میں کلام نہیں ہے۔ مذکورہ دونوں شخصیات سے دل چسپی رکھنے والے افراد کے لیے یہ مجلہ بے حد معلومات افزا ہے (ر-ہ)۔

(ا) مسائل وضو (۲) مسائل غسل، مولانا محمد رفعت قاسمی۔ ناشر: مکتبہ جامعہ خدیجۃ الکبریٰ، ۴/۱ای، محمد علی سوسائٹی، کراچی۔ صفحات: (ا) ۲۰۵، (۲) ۱۳۵۔ قیمت: درج نہیں۔

دونوں کتابوں میں متعلقہ موضوع پر محترم مولانا محمد رفعت قاسمی صاحب نے کتب فقہ سے نہایت تفصیل سے، جزئیات میں جا کر ہر ممکنہ مسئلے کو بیان کر دیا ہے۔ تبصرہ نگار نے جب اپنے ایم اے اسلامیات کے لیے مطالعہ تفسیر کے سلسلے میں ایک فقہی مسئلے پر بحث پڑھی تو مطالعے کے ساتھی نے یہ جملہ نقل کیا کہ شرع میں شرم نہیں۔ اسی کی عملی تفسیر ان کتب میں دیکھی کہ واقعی شرع میں شرم نہیں۔ بظاہر تو یہ ایک مفید مشق لگتی ہے، لیکن اتنے مسائل کا علم ایک عام مسلمان کی ضرورت تو نہیں۔ عام مسلمان تو صرف مسئلہ ہی پوچھتا ہے۔ بتانے والوں کے لیے یہ کتابیں راہنما ہو سکتی ہیں۔ ان کتابوں میں اشاریہ کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، تاکہ کوئی سائل، ضروری مسئلہ متعلقہ صفحے پر بلا زحمت نکال سکے۔

مکتبہ جامعہ خدیجۃ الکبریٰ نے اسی نوعیت کی دیگر کتب بھی شائع کی ہیں۔ یوں دیوبند کا فیض، پاکستان میں بھی جاری ہے (مسلم سجاد)۔

اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ (ادارہ)